ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن

Diploma In Elementary Education

(D.El.Ed.)

Second Year

Paper - 5

ماحولیاتی مطالعہ کی تدریس

Pedagogy of EVS

State Council of Educational Research and Training

Amaravathi, Andhra Pradesh

ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن

(D.El.Ed.)

سال دوم

PAPER - 5

ماحولیاتی مطالعہ کی تدریس

درسی کتاب کے تشکیل کار

کے۔سندھیارانی، I.Po.S.

کمیشنر

محکمہ اسکولی تعلیم، آندھراپردیش، امراوتی

شریمتی ایم۔وی۔راجیہ لکشمی

ڈائرکٹر،

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، آندھراپردیش، امراوتی

ڈاکٹر ایس۔کے۔جیلانی باشاہ

پروفیسر، شعبہ اساتذہ کی تعلیم، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، آندھراپردیش، امراوتی

ڈاکٹر کے۔پانڈورنگا سوامی

پروفیسر، شعبہ اساتذہ کی تعلیم، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، آندھراپردیش، امراوتی

مشیران

ڈاکٹر ایس۔ڈی۔وی۔رمنا

رابطہ کار، شعبہ نصاب اور درسی کتب

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، آندھراپردیش، امراوتی

ڈاکٹر ایس۔ٹی۔چیتنیا

لکچرار

ضلعی تعلیمی وتربیتی ادارہ، آندھراپردیش، امراوتی

ناشر حکومت آندھراپردیش، امراوتی

قوانین کا احترام کیجیے

حقوق کی حفاظ کیجیے

تعلیم سے ترقی پائیں

ادب سے پیش آئیں

مترجمین

1. **سید وارث احمد**، اسکول اسسٹنٹ، ضلع پریشد اردو ہائی اسکول، پنگنور، ضلع چتور
2. **شیخ رضوان احمد**، اسکول اسسٹنٹ، ضلع پریشد اردو ہائی اسکول، پیلر، ضلع چتور
3. **ڈاکٹر پی۔عبدالغفار**، مؤظف اردو لکچرار، چتور
4. **سید خواجہ معین الدین**، سینیر لکچرار سری سدھارتھا جونیر کالج، مدنپلی، ضلع چتور
5. **ایس۔عظمت اللہ**، اسکول اسسٹنٹ، ضلع پریشد اردو ہائی اسکول، وایلپاڑ، ضلع چتور
6. **مسعود عرفان شریف**، اسکول اسسٹنٹ، منڈل پریشد اپر پرائمری اسکول، نائک گلی، وائلپاڑ، ضلع چتور
7. **غضنفر علی**، مدرس، منڈل پریشد اپر پرائمری اسکول، نندی ریڈی گاری پلی، کربل کوٹہ منڈل، ضلع چتور
8. **کے۔سلیم خان**، مدرس، منڈل پریشد اپر پرائمری اسکول، چنتا پرتی، وائلپاڑ منڈل، ضلع چتور
9. **ایس۔بانو بی**، معلّمہ، منڈل پریشد ماڈل اسکول، بالاجی نگر، مدنپلی، ضلع چتور

ایڈیٹرز

ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری،

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی

ڈاکٹر محمد نثار احمد،

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، ایس۔وی۔یونیورسٹی، تروپتی

ڈاکٹر شیخ فاروق باشاہ،

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی

کمپوزنگ : بھارت گرافکس، مدنپلی، ضلع چتور۔فون: 9440096412 ، 9182744886

پیش لفظ

مہذب سماج کی تشکیل کے لیے تعلیم یافتہ شہری کا پایا جانا ضروری ہے۔ بچے کو ایک با مقصد اور کامیاب شہری بنانے کے لیے ایک تجربہ کار رہنما کی ضرورت ہوتی ہے۔ معلم کو محض علم کی دولت سے مالا مال ہونا ہی نہیں بلکہ اسے ایک مثالی، تخلیق کار، فلسفی اور دوراندیش ہونا چاہیے۔ قدیم زمانہ ہو کہ جدید دور، ہندوستانی سماج معلم کو ہمیشہ ایک معتبر شخصیت تصور کرتے ہوئے اس کا احترام کرتے ہوئے اس سے اپنے ہونہاروں کی فلاح کے متمنی ہوتے ہیں۔ سماج میں وہ ایک فرد کی حیثیت رکھنے کے باوجود اس اخلاقی طور پر اس سے کئی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ اس طرح کی عظیم پیشہ تدریس اختیار کرنے کا فیصلہ لینے والی شخصیت کو ایک بہترین معلم کے طور پر تشکیل دینے کے لیے ایک اعلیٰ صفات کا احاطہ تعلیم ضروری ہے۔

ایک اوسط سطح کے فرد کو معلم بنانے کے لیے مصمم ارادہ رکھنے والے ایک بہتر معلم کی ضرورت ہے۔ اسی لیے اسکولی تعلیم میں اساتذہ کی تعلیم بہت ہی اہمیت کے حامل مانی جاتی ہے۔ اگر معلم کے ذریعہ سماج کی بھلائی مقصود ہو، تب معلم کی تیاری میں احتیاط سے کام لینا بے حد ضروری ہے۔ زیر تربیت اساتذہ کو محض مضمون کا علم پہنچانا، ان میں تدریسی معلومات فروغ دینا کافی نہیں بلکہ ان کے ذریعہ طلباء کو اپنے مستقبل کو سنوارنے کی صلاحیتوں سے مالا مال کریں۔ باحیات اور متحرک اوصاف رکھنے والے طلباء میں علم کی طلب کو فروغ دینے، اکتساب فراہم کرنے کے فن سے واقف کرائیں۔ انسانیت اور ہمدردی پر مبنی کردار کو فروغ دیا جائے۔ ہندوستانی فلسفۂ تعلیم اور تعلیم کے مقصد کا فہم حاسل کرتے ہوئے زندگی گزارنے کی ترغیب دی جائے۔

تحتانوی سطح کے معلم کی تشکیل سے مراد مختلف زاویوں سے مہارت رکھنے والی شخصیت ہے۔ یعنی معلم ایک بہترین افسانہ نگار، گلوکار، اداکار، مصور، کھلاڑی، طبیب اور جدید سائنسی ماہر کا رول ادا کرنے والا ہو۔ ان تمام امور کو حاصل کرنے سے مراد اساتذہ کی تعلیم متعلقہ تمام امور سے لیس ہونی چاہیے۔ اساتذہ کی تعلیم سے متعلق تشکیل دیا گیا قومی درسیاتی خاکہ -2005 کے مطابق معلم کو چاہیے کہ وہ طلباء کے سماجی، ثقافتی تناظر کا مکمل فہم رکھتے ہوئے ان کی نشونما میں کوشاں رہے۔ جس کے لیے ٹکنالوجی برائے معلومات و ترسیل، مقامی فنون، ثقافت وغیرہ کو تعلیمی منصوبہ کا ایک حصہ بنائیں۔ اس دوران معلم کو ایک Reflective Practitioner کا رول ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔ لہٰذا اساتذہ کی تعلیم میں بچوں کو اور ان کے حقوق کو سمجھنے کے مختلف طریقوں سے واقفیت حاصل کرنا بے حد ضروری ہے۔ اس کے علاوہ حالات حاضرہ سے تعلق رکھنے والے امور کو تدریس کا ایک حصہ بناتے ہوئے اپنی مہارت کو فروغ دینا ضروری ہے۔ لہٰذا تربیت کے مرحلہ پر ہی زیر تربیت اساتذہ کو متعلقہ امور کے بارے میں تربیت دی جائے۔ تعلیمی شعبہ کو ایک مثالی

معلم فراہم کرنے میں تربیتی ادارے مکمل ذمہ داری نبھائیں۔نئی درسی کتابیں تشکیل علم کے اکتسابی نظریات،ایک دوسرے پر منحصر فلسفہ تعلیم،امتزاجی طریقہ تدریس جیسے جدید تصورات کی بنیاد پر تشکیل دی گئی ہیں۔امید ہے کہ ان تمام باتوں کا خیال رکھتے ہوئے مثالی تدریس کے ذریعہ بہترین اساتذہ کو تشکیل دینے میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔علاوہ ازیں زیر تربیت اساتذہ بھی تدریسی و اکتسابی نظریات کا فہم حاصل کرتے ہوئے تعلیمی مقاصد کے حصول میں اپنے تجربات کا اطلاق کرتے ہوئے مثالی اساتذہ بننے کی کوشش کریں گے۔

ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
امراوتی،آندھراپردیش

زیرتربیت اساتذہ کے لیے ہدایات :

اساتذہ کی تعلیم سے متعلق ترتیب دیا گیا قومی درسیاتی خاکہ -2005 اساتذہ کی تعلیم اوراس کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے دوران تربیت ہی احتیاط سے کام لینے کی ہدایت دی ہے۔ ذمہ دار اساتذہ کے ذریعہ ہی بچوں کو اپنے بچپن کا یقین دلایا جاسکتا ہے، اس طرح کے اساتذہ کو تیار کرنے میں اساتذہ کے تربیتی اداروں کو چاہیے کہ وہ جدید رجحانات کو مدنظر رکھیں۔ قومی درسیاتی خاکہ -2005 کے کلیدی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی درسی کتابوں کو تشکیل دیا گیا ہے۔ ان کتابوں کو بہتر انداز میں استعمال کرنے کے لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ چند حکمت عملیوں کو اپنائیں۔

- ☆ اساتذہ کی تعلیم - قومی درسیاتی خاکہ -2005 کا تفصیل سے مطالعہ کیا جائے۔
- ☆ تعلیمی منصوبہ میں دیے گئے متعلقہ امور سے متعلق کلیدی تصورات اوراس کے فلسفہ کا فہم حاصل کریں۔ (اس کے لیے نصاب میں دیے گئے پیش لفظ کا مشاہدہ کریں)
- ☆ قومی درسیاتی خاکہ -2005 کے کلیدی اصول جیسے علم کی تشکیل، تعلیمی فلسفہ، تعمیری اکتسابی مواقعوں کو فراہم کرنا جیسے تصورات کا فہم رکھتے ہوئے انہیں اساتذہ کی تعلیم سے مربوط کرتے ہوئے تدریسی عمل انجام دیں۔
- ☆ زیرتربیت اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ریاستی درسیاتی خاکہ -2011 میں بتائے گئے ''باہمی انحصار طریقہ تعلیم'' کا فہم حاصل کرتے ہوئے کمرۂ جماعت میں اس کا اطلاق کریں۔
- ☆ قانون حق تعلیم -2009 میں بتائے گئے رہنمایانہ اصول اور اساتذہ کی تعلیم کے مابین تعلق کی نشاندہی کرتے ہوئے تدریس کی جائے۔
- ☆ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اسکول میں تصورات کی تدریس کے ساتھ ساتھ متعلقہ مواقعوں میں تجویز کردہ تصانیف کو بھی بچوں سے مطالعہ کرواتے ہوئے بحث کریں۔
- ☆ تدریسی امور کے لیے ضروری ضمنی امور کا مطالعہ کرواتے ہوئے ماہرین تعلیم کے فلسفہ کو طلباء سے واقف کروائیں۔
- ☆ اسکولی تعلیم کی جانب سے زیرعمل تعلیمی منصوبہ اور درسی کتابوں کا بغور مشاہدہ کرتے ہوئے سائنس اور درسی کتاب کے مابین موجود تعلق کا انکشاف کرنے میں طلباء کی رہنمائی کریں۔
- ☆ اساتذہ کی تعلیم میں ہر تدریسی نکتہ کی اپنی ایک روح ہوتی ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان بنیادی اصولوں کا بغور مشاہدہ کرتے ہوئے تجزیہ کریں، تبھی جا کر وہ ان بنیادی اصولوں کی نشاندہی کرسکتے ہیں۔ اس لیے ان امور سے تعلق رکھنے والے ذیلی امور کا مطالعہ بے حد ضروری ہوتا ہے۔ اس طریقہ کا حوالہ دیتے ہوئے زیرتربیت اساتذہ کو مسلسل طالب علم بننے کی تربیت دی جائے۔
- ☆ تحتانوی اسکولوں کی سطح، فطرت، خاندانی تناظر، سماجی مواقع وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکولوں کا تجزیہ کیا جائے۔

فہرست مضامین

سلسلہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1.	ماحولیاتی مطالعہ	8 - 23
2.	بچوں کے خیالات کو سمجھنا	24 - 42
3.	ماحولیاتی مطالعہ کی تدریس - کمرۂ جماعت میں اختیار کی جانے والی حکمت عملیاں	43 - 51
4.	ماحولیاتی مطالعہ کی درسی کتاب - فلسفہ - رہنما اصول	52 - 70
5.	تحتانوی سطح پر ماحولیاتی مطالعہ کے تدریسی طریقے	71 - 117
6.	احتساب - جانچ	118 - 174